پاکستان کی فوجی قیادت کے اندر طاقت کی لڑائی ایک حقیر مقابلہ ہے کہ کون امریکہ کی خدمت کر سکتا ہے

خبر:

11 دسمبر کو پاکستان کی مسلح افواج کے میڈیا ونگ نے ایک پریس ریلیز جاری کی جس میں کہا گیا کہ "12 اگست 2024 کو، سابق لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید، کے خلاف پاکستان آرمی ایکٹ کی دفعات کے تحت فیلڈ جنرل کورٹ مارشل کا عمل شروع کیا گیا، جو15 ماہ پر محیط تھا۔ ملزم پر چار الزامات کے تحت مقدمہ چلایا گیا، جن میں سیاسی سرگرمیوں میں ملوث ہونا، آفیشل سیکرٹ ایکٹ کی خلاف ورزی جو ریاست کی سلامتی اور مفادات کے لیے نقصان دہ تھی، اختیارات اور حکومتی وسائل کا غلط استعمال، اور لوگوں کو ناجائز مالی نقصان پہنچانا شامل تھے۔، طویل اور سخت قانونی کارروائی کے بعد، ملزم کو تمام الزامات میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے اور عدالت نے اسے 14 سال قید کی سزا سنائی ہے جو 11 دسمبر 2025 کو سنائی گئی ہے۔ (آئی ایس پی آر)

تبصرہ:

پاکستان میں اس وقت ایک زبردست بحث کا آغاز ہو چکا ہے جب یہ خبر آئی کہ سابق انٹیلیجنس چیف کو ایک فوجی عدالت نے ریاستی رازوں کی خلاف ورزی اور سیاست میں مداخلت جیسے الزامات میں چودہ سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ اس بحث کو ایک مفید عمل کی طرف رہنمائی دینے کے لیے، اللہ (سبحانہ و تعالیٰ) کے اذن سے، پانچ نکات پیش کیے جا رہے ہیں:

1- یہ ایک کھلا راز ہے کہ پاکستان میں فوجی قیادت گزشتہ کئی دہائیوں سے سیاست میں مداخلت کرتی رہی ہے۔ سیاست میں مداخلت کا آغاز اُس وقت ہوا جب 1960 کی دہائی میں امریکہ نے پاکستان پر اپنے اثرات بڑھانے کے لیے فوجی قیادت کے ذریعے پاکستان کا کنٹرول حاصل کیا۔ اس کے بعد سے لے کر آج تک امریکہ پاکستان کی تمام بڑی پالیسیوں کو فوجی قیادت کے ذریعے طے کرتا ہے، جبکہ واشنگٹن فوجی قیادت کو سیاسی قیادت کا کردار اور شکل متعین کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

2- جب فوجی سربراہ سیاسی قیادت کو کنارے لگا دیتا ہے، تو اسے بغاوت کہا جاتا ہے، اور جب انٹیلیجنس چیف سیاسی قیادت میں چہرے بدلنے کی کوشش کرتا ہے، تو اسے انتخابات کہا جاتا ہے۔ اور جب فوجی قیادت کے اندر خود ہی کوئی مقابلہ ہوتا ہے تو ملک میں بڑی تبدیلیاں آتی ہے۔ اس سب کو امریکہ نے اس شرط پر برداشت کیا اور منظور کیا ہے کہ جب تک اس کے مفادات پاکستان اور اس کے خطے میں محفوظ ہیں۔ یہی پاکستان کی مسلح افواج کے لیے اصل سرخ لکیر ہے۔

3- جہاں تک حالیہ مقابلے کا تعلق ہے، فیض حمید کا آرمی چیف کے عہدے کے لیے عاصم منیر سے مقابلہ تھا۔ دونوں افراد نے بڑے پیمانے پر انٹیلی جنس میں کام کیا ہے، اور اسی لیے ملک میں سب سے اہم عہدے کے لیے مقابلہ کرنے میں ماہر ہیں۔ چنانچہ ان کا مقابلہ طویل اور سخت رہا ۔ تاہم، ان دونوں کے سروس ریکارڈز کو دیکھ کر یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دونوں ہی تمام بڑے مسائل پر، بھرپور انداز میں، امریکہ کی خدمت کرتے ہیں۔ یہ بھی واضح ہے کہ دونوں اپنی سیاست میں سیکولر ہیں اور اسلام کے مکمل نفاذ کو انتہا پسندی، دہشت گردی اور بنیاد پرستی سمجھتے ہیں۔ لہٰذا اس بات سے قطع نظر کہ مقابلہ کس نے جیتا، امریکی استعمار کے تسلسل سے مسلمانوں اور اسلام کے لیے نقصان ہی ہے۔

4-پاکستان کے مسلمانوں اور ان کی مسلح افواج کو امریکہ کی خدمت کا حقیر مقابلہ ختم کرنا چاہیے۔ ایسا حقیر مقابلہ ہماری مسلح افواج کو کشمیر اور فلسطین کی آزادی کے لیے متحرک کرنے کا باعث نہیں بنے گا۔ ایسا حقیر مقابلہ پاکستان کے معدنی وسائل بشمول اس کے نایاب ارضی عناصر (Rare Earth Elements)پر امریکی کنٹرول کو روکنے کا باعث نہیں بنے گا۔ اس طرح کے حقیر مقابلے اللہ تعالٰی کے شریعت کے نفاذ اور امت اسلامیہ کو دنیا کی سب سے بڑی ریاست کے طور پر متحد کرنے کے لیے عملی اقدامات کا باعث نہیں بنیں گے۔

5- پاکستان کے مسلمانوں اور ان کی مسلح افواج کو امریکی استعمار کے خاتمے کے لیے ایک نکاتی ایجنڈے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے، جو کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہے۔ مسلم نے ابو حازم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پانچ سال بیٹھا رہا اور میں نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا، آپ لہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:**«كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمْ الأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لاَ نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ»"بنی اسرائیل پر انبیاء حکومت کرتے تھے، جب بھی کوئی نبی فوت ہو جاتا، تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا تھا، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، بلکہ جلد ہی خلیفہ آئیں گے اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہوگی۔" [مسلم کی روایت]**

اے افواج پاکستان کے افسران!

اپنی کرپٹ عسکری قیادت کے ہاتھوں مسلح افواج کے اِس دردناک تماشے کو ختم کر دو۔ غداروں کو پکڑ کر اور خلافت راشدہ کو دوبارہ قائم کر کے پوری اسلامی اُمت کا احترام اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا حاصل کرو۔ ابھی حزب التحریر کو اپنی عسکری مدد (نصرہ) دو، تاکہ آپ کو ہمارے دشمنوں کے خلاف ایک خلیفہ راشد (راستہ ہدایت یافتہ خلیفہ) کے ذریعے فتح حاصل ہو۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے لکھا گیا۔

مصعب عمیر – ولایہ پاکستان